روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

منگل 24 مئی 2005ء 15 ربیع الثانی 1426 ہجری 24 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 114

اے اللہ میری ہر ضرورت پوری فرما

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے کسی ضرورت کے وقت نماز میں یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ میں تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دعا کرتا ہوں اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور گناہ سے سلامتی کی توفیق کا طلبگار رہوں تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش کہ ایک بھی باقی نہ رہے اور نہ میرا کوئی غم باقی رہے اور میری ہر وہ ضرورت جو تیری رضا کے مطابق ہو اسے پورا فرما۔ اے ارحم الراحمین۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب فی صلوٰۃ الحاجۃ حدیث نمبر:441)

استغفار اور توبہ کی اہمیت اور برکات کا دلکش تذکرہ

نیک نیتی سے توبہ واستغفار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے

ہر احمدی کو چاہئے کہ مستقل مزاجی سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مئی 2005ء بمقام جنجہ۔ یوگنڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مئی 2005ء کو جنجہ یوگنڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے استغفار وتوبہ کی اہمیت اور برکات بیان کیں اور فرمایا کہ نیک نیتی، مستقل مزاجی اور مضبوط عزم کے ساتھ توبہ واستغفار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے اور دین ودنیا کی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل نے اس خطبہ کی آڈیو یوگنڈا سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کی اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ ہود کی آیت نمبر 4 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مقصد پیدائش کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ دنیا اور اس کی چکا چوند تمہیں اس مقصد سے غافل نہ کردے بلکہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب تمہارے پیش نظر رہنا چاہئے۔ اگر یہ مقصد پیش نظر رہے گا تو دنیا خود بخود تمہاری غلام بن جائے گی۔

دنیا میں شیطان ہر طرف بازو پھیلائے کھڑا ہے اس کے حملے اور لالچ اس قدر شدید ہیں کہ سمجھ نہیں آتی ان سے کیسے بچا جائے لیکن اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں شیطان کے حملوں سے بچنے کا راستہ بھی بتا دیا کہ مستقل مزاجی اور مضبوط ارادوں کے ساتھ استغفار اور توبہ کی جائے۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ تم اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہترین سامان معیشت عطا کرے گا اور وہ ہر صاحب فضیلت کو اس کے شایان شان فضل عطا کرے گا اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ نیک نیتی سے استغفار اور توبہ کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے۔ دنیا دار سمجھتے ہیں کہ دنیا کے گند میں پڑ کر یہ چیزیں ملتی ہیں لیکن اللہ فرماتا ہے کہ جو لوگ توبہ واستغفار کرتے ہیں میں انہیں ہمیشہ دین ودنیا کی نعمتوں سے نوازتا رہوں گا۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا سامان سے لدا ہوا اونٹ جنگل میں گم جائے اور پھر اچانک مل جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ سچے دل سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے خدا کے حضور جھکے تا کہ اس کا پیار حاصل ہو۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے گویا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ سے عرض کیا گیا کہ توبہ کی علامت کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا توبہ کی علامت ندامت اور پشیمانی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ توبہ کی تین شرائط ہیں۔ اول اقلاع یعنی خیالات فاسدہ اور تصورات بد کو چھوڑ دینا۔ دوم ندم یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا تیسری شرط عزم ہے یعنی آئندہ کیلئے مصمم عزم کرنا کہ ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا۔ اس طرح سچی توبہ کی توفیق ملے گی اور اخلاق سیئہ کی جگہ اخلاق حمیدہ لے لیں گے۔ لیکن اس پر قوت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کہ تمام طاقتوں کا وہی مالک ہے۔ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہر وقت استغفار کرتے ہوئے اسی کے حضور جھکے رہیں اور اس دنیا کے گند سے بچتے رہیں اور اللہ کے وعدے کے مطابق محبت الٰہی حاصل کرنے والے ہوں۔ اور جب محبت الٰہی حاصل ہو جائے گی تو شیطان دنیا کی دلدل میں نہیں دھکیل سکے گا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 8۔ اگست 2005ء بروز سوموار بوقت صبح سات بجے ہوگا۔

شرائط داخلہ

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
☆ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔

(میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا۔)

ہدایات

1۔ امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز جماعت نہم، گیارہویں میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خالص توحید کے قیام کے لئے دنیا میں مبعوث فرمایا تھا

خدائے واحد کی عبادت اور اس کے نام کی غیرت کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں

(آنحضرت ﷺ کی اللہ تعالیٰ سے محبت، اس کی وحدانیت کے لئے غیرت اور توحید خالص کے قیام کے لئے غیر معمولی تڑپ کے واقعات کا روح پرور تذکرہ)

خطبہ جمعہ ارشاد سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 رفروری 2005ء بمطابق 4 رتبلیغ 1384 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خالص توحید کے قیام کے لئے دنیا میں مبعوث فرمایا تھا۔ اور بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے ایسے انتظامات فرمادئے کہ آپؐ کے دل کو صاف، پاک اور مصفّٰی بنا دیا۔ بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اندر اپنی محبت اور شرک سے نفرت کا بیج بو دیا۔ بلکہ پیدائش سے پہلے ہی آپؐ کی والدہ کو اُس نور کی خبر دے دی جس نے تمام دنیا میں پھیلنا تھا۔ پھر دنیا نے دیکھا کہ یہ رؤیا جو حضرت آمنہ نے دیکھا تھا، کس طرح سچ ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی مکمل شریعت آپؐ پر اپنے وقت پر نازل ہوئی۔ اور وہ نور دنیا میں ہر طرف پھیلا۔ خدائے واحد کی محبت کا ایک جوش تھا جس نے آپؐ کی راتوں کی نیند اور دن کا چین وسکون چھین لیا تھا۔ اگر کوئی تڑپ تھی تو صرف ایک کہ کس طرح دنیا ایک خدا کی عبادت کرنے لگ جائے، اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچاننے لگ جائے۔ اس پیغام کو پہنچانے کے لئے آپؐ کو تکلیفیں بھی برداشت کرنا پڑیں، سختیاں بھی جھیلنی پڑیں۔ لیکن یہ سختیاں، یہ تکلیفیں آپ کو ایک خدا کی عبادت اور خدائے واحد کا پیغام پہنچانے سے نہ روک سکیں۔ یہ خدائے واحد کے عبادت گزار بنانے کا کام جو آپؐ کے سپرد خدا تعالیٰ نے کیا تھا وہ آپؐ پر اللہ تعالیٰ کے احکامات اترنے کے بعد تو آپؐ نے انجام دینا ہی تھا لیکن جیسا کہ میں نے کہا آپؐ کا دل بچپن سے ہی شرک سے پاک اور ایک خدا کے آگے جھکنے والا بن چکا تھا۔ خدا نے خود بچپن سے ہی اس دل کو اپنے لئے خالص کر لیا تھا۔ اگر کبھی بچپن میں اپنے بڑوں کے کسی دباؤ کے تحت، اس زمانہ کے کسی مشرکانہ تہوار میں جانا پڑا تو خدا تعالیٰ نے خود ہی اس سے روکنے کے سامان پیدا فرما دیئے، خود ہی آپؐ کی حفاظت کے سامان پیدا فرما دیئے۔

اس بارہ میں ایک سیرت کی کتاب میں ایک واقعہ بھی درج ہے۔ حضرت ام ایمن بیان کرتی ہیں کہ "بوانہ"، وہ بت خانہ ہے جہاں قریش حاضری دیتے تھے اور اس کی بہت تعظیم کرتے تھے اس پر قربانیاں چڑھاتے تھے، وہاں سرمنڈواتے تھے اور ہر سال ایک دن کا رات تک اعتکاف کرتے تھے۔ حضرت ابو طالب بھی اپنی قوم کے ساتھ وہاں حاضری دیتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حاضری کے لئے ساتھ جانے کو کہتے (جب آپ بچے تھے) مگر آپ انکار کر دیتے۔ (سیرت الحلبیہ جلد اول باب ما حفظہ اللہ تعالیٰ بہ فی صغرہ من امہ الجاھلیۃ) تو یہ تھے وہ انتظامات جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ اس پاک اور خالص دل کی حفاظت کرتا تھا۔

پھر آپؐ کی جوانی کا زمانہ دیکھیں کس طرح ایک غار میں جا کر ایک خدا کی عبادت کیا کرتے تھے۔ آپؐ غار حرا میں کئی دن گزارتے۔ علیحدگی میں اپنے رب سے راز و نیاز کی باتیں کرتے، اس کی عبادت کرتے۔ یہ دیکھ کر آپؐ کے ہم قوم بھی کہنے لگ گئے کہ محمدؐ تو اپنے رب کا عاشق ہو گیا ہے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذات کے عاشق زار اور دیوانہ ہوئے اور پھر وہ پایا جو دنیا میں کبھی کسی کو نہیں ملا۔ آپؐ کو اللہ تعالیٰ سے اس قدر محبت تھی کہ عام لوگ بھی کہا کرتے تھے کہ (۔) یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے"۔

پھر جوانی میں ہی بتوں سے نفرت کی ایک اور مثال دیکھیں۔ جب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو طالب کے ساتھ سفر شام کے دوران بحیرہ راہب سے ملے تو اس نے کہا کہ اے صاحبزادے! میں تم سے لات و عزیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تم مجھے اس بات کا جواب دو۔ بحیرہ نے ان بتوں کا واسطہ دے کر اس وجہ سے پوچھا کیونکہ قریش سے بات پوچھنے کا یہی طریق تھا۔ (لات و عزیٰ ان کے بڑے بت تھے) اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے ان بتوں کا واسطہ دے کر سوال نہ کرو کیونکہ مجھے ان دونوں سے شدید نفرت ہے۔ اس کے بعد بحیرہ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مزید گفتگو خدا کا واسطہ دے کر کی۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام المعروف، سیرت ابن ھشام، قصہ بحیری صفحہ 145)

پھر ایک اور روایت جس سے آپؐ کی بتوں سے نفرت اور صرف اور صرف خدا تعالیٰ کا بندہ رہنے کا اظہار ہوتا ہے یوں ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے نزول سے قبل آپؐ کی زید بن عمرو سے ملاقات ہوئی، نبی کریمؐ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا، آپؐ نے اس میں سے کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر زید نے کہا کہ میں اس میں سے کھانے والا نہیں جو تم بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہو اور میں نہیں کھاتا سوائے اس کے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام پڑھا گیا ہو"۔ (بخاری کتاب المناقب باب حدیث زید بن عمرو بن نفیل)۔ آپؐ نے کھانے سے انکار کر دیا تھا اور یہ فرمایا کہ میں اس میں سے کھانے والا نہیں جو تم بتوں کے نام پر کرتے ہو۔ تو یہ تھا وہ دل جس میں سوائے اللہ تعالیٰ کی محبت کے اور کوئی دوسری محبت نہیں تھی۔

پھر زمانہ نبوت شروع ہوا تو ایک دنیا نے دَنٰی فَتَدَلّٰی کا نظارہ دیکھا، بشرطیکہ آنکھ دیکھنے کی ہو۔ ہر دن جو طلوع ہوتا تھا، چڑھتا تھا وہ دو محبت کرنے والوں یعنی خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تر ہونے کے نشان دکھاتا تھا۔ چنانچہ آپؐ کے چچا نے جب کفار کے خوف سے آپؐ کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے اظہار سے روکنے کی کوشش کی تو اس عاشق صادق نے کیا خوبصورت جواب دیا، اس کا ذکر یوں ملتا ہے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں: ’’اوران کے علاوہ اور بھی بہت لوگ وہاں تھے، یہ سب لوگ ابوطالب کے پاس آئے اور کہا کہ اے ابوطالب! یا تو تم اپنے بھتیجے (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کومنع کروکہ وہ ہمارے بتوں کو برانہ کہے اور ہمارے باپ دادا کو جاہل اور گمراہ نہ بتائے۔ ورنہ ہمیں اجازت دو کہ ہم خود اسے سمجھ لیں کیونکہ اس کی مخالفت میں تم بھی ہمارے شریک ہو یعنی تم بھی ہماری طرح ابھی مسلمان نہیں ہوئے۔ پس تم ہمارے اور اس کے درمیان میں دخل نہ دینا۔ ابوطالب نے لوگوں کو نہایت شائستگی کے ساتھ جواب دے کر اور خوش کر کے رخصت کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُسی طرح اپنے دین کا اعلان کرتے رہے، باوجود کہنے کے بھی۔ قریش کی آنحضرتؐ سے آتش عداوت (جو عداوت اور دشمنی کی آگ تھی) وہ ہر وقت لحہ بہ لحہ بڑھتی چلی گئی۔ یہاں تک کہ دوبارہ وہ ابوطالب کے پاس آئے اور کہنے لگے اے ابوطالب! تم ایک شریف اور عمر رسیدہ شخص ہو اور ہم تم کو ذی عزت خیال کرتے ہیں۔ ہم نے تم سے درخواست کی کہ تم اپنے بھتیجے کو منع کرو، تم نے منع نہ کیا۔ قسم ہے خدا کی، ہم ان باتوں پر صبر نہیں کر سکتے کہ ہمارے بتوں اور بزرگوں کو سخت باتیں کہی جائیں۔ یا تو تم اس بات کو دُور کرو ورنہ ہم تم سے کہے دیتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے ایک فریق ضرور ہلاک ہوگا۔ یہ کہہ کر وہ چلے آئے۔ ابوطالب کو اپنی قوم کی عداوت اور علیحدگی نہایت شاق گزری اور انہیں وجوہات سے مجبوراً وہ نہ آپؐ پر ایمان لا سکے اور نہ آپؐ کی مدد سے ہاتھ اٹھا سکے۔ نہ اِدھر رہے نہ اُدھر رہے۔ تو ابن اسحاق کہتے ہیں: ’’جب قریش نے ابوطالب سے یہ شکایت کی، ابوطالب نے حضور کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ اے میرے بھتیجے! تمہاری قوم نے میرے پاس آ کر تمہاری شکایتوں کا دفتر کھولا، پس میں سمجھتا ہوں تم اپنی اور میری جان ہلاک کرنے کی بات نہ کرو اور ایسے کام کی مجھ کو تکلیف نہ دو جس کی مجھ میں طاقت نہیں ہے۔ راوی کہتا ہے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ خیال کیا کہ اب میرا چچا میری مدد نہیں کر سکتا اور ان کو جواب دیا کہ اے میرے چچا! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ میں سورج اور بائیں طرف چاند بھی لا کر رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑ سکتا۔ یہاں تک کہ خدا اس کو پورا کر دے یا خود مَیں اس میں ہلاک ہو جاؤں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو نکل آئے، ابوطالب نے آپؐ کو آواز دی اور کہا کہ اے بھتیجے ادھر آؤ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے کہا، دیکھو جو تمہارا جی چاہے کرو، مَیں ہرگز تم کو نہیں چھوڑوں گا اور سب سے سمجھ لوں گا۔

(سیرت ابن ھشام۔ جلد اول صفحہ 169 ۔ مکتبہ دارالعلوم طباعت اول)

اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو الہاماً بھی اس طرح بتایا۔ آپ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’جب یہ آیتیں اتریں کہ مشرکین رجس ہیں، پلید ہیں، شَرُّ الْبَرِیَّہ ہیں، سُفَہاء ہیں اور ذریّت شیطان ہیں۔ اوران کے معبود وَقُوْدُالنَّار اور حَصَبُ جَہَنَّم ہیں تو ابوطالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر کہا کہ اے میرے بھتیجے اب تیری دشنام دہی سے قوم سخت مشتعل ہوگئی ہے کہ تجھ کو ہلاک کریں اور ساتھ ہی مجھ کو بھی۔ تُو نے ان کے عقلمندوں کو سفیہ قرار دیا اور ان کے بزرگوں کو شرالبریہ کہا اور ان کے قابل تعظیم معبودوں کا نام ہیزم جَہَنَّم اور وَقُوْدُالنَّار رکھا‘‘۔ یعنی آگ کا ایندھن۔ ’’اور عام طور پر ان سب کو رجس اور ذریت شیطان اور پلید ٹھہرایا۔ مَیں تجھے خیر خواہی کی راہ سے کہتا ہوں کہ اپنی زبان کو تھام اور دشنام دہی سے باز آ جا ورنہ مَیں قوم کے مقابلے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں کہا کہ اے چچا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ اظہار واقعہ ہے اور نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو کام ہے جس کے لئے مَیں بھیجا گیا ہوں۔ اگر اس سے مجھے مرنا درپیش ہے تو مَیں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اسی راہ میں وقف ہے۔ مَیں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا۔ اور اے چچا! اگر تجھے اپنی کمزوری اور اپنی تکلیف کا احساس ہے تو تو مجھے پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جا۔ بخدا مجھے تیری کچھ بھی حاجت نہیں، مَیں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا۔ مجھے اپنے مولا کے احکام جان سے زیادہ عزیز ہیں۔ بخدا اگر میں اس راہ میں مارا جاؤں تو چاہتا ہوں کہ پھر بار بار زندہ ہو کر ہمیشہ اس راہ میں مرتا رہوں۔ یہ خوف کی جگہ نہیں بلکہ مجھے اس میں بے انتہا لذت ہے کہ اس کی راہ میں دکھ اٹھاؤں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ تقریر کر رہے تھے اور چہرے پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رِقّت نمایاں ہو رہی تھی۔ اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ تقریر ختم کر چکے تو حق کی روشنی دیکھ کر بے اختیار ابوطالب کے آنسو جاری ہوگئے اور کہا کہ مَیں تیری اس اعلیٰ حالت سے بے خبر تھا۔ تُو اور ہی رنگ میں اور اَور ہی شان میں ہے۔ جا اپنے کام میں لگا رہ، جب تک میں زندہ ہوں، جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا‘‘۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس بارے میں حاشیہ میں فرماتے ہیں کہ: ’’یہ مضمون ابوطالب کے قصے کا اگرچہ کتابوں میں درج ہے مگر یہ تمام عبارت الہامی ہے جو خدا تعالیٰ نے اس عاجز کے دل پر نازل کی۔ صرف کوئی کوئی فقرہ تشریح کے لئے اس عاجز کی طرف سے ہے‘‘۔

(ازالہ اوھام ۔روحانی خزائن جلد 3صفحہ 110-111)

تو یہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا ہونے کا مقام۔ آج دنیادار اعتراض کرتے ہیں کہ آپؐ نعوذ باللہ دنیاوی حشمت چاہتے تھے جس کے لئے یہ سب کچھ آپؐ نے کیا۔ بلکہ اس وقت سے ہی یہ اعتراض چلا آ رہا ہے، آپؐ کی بعثت کے وقت سے ہی۔ پھر صرف یہی نہیں کہ سخت اور سست کہا اور دھمکیاں دیں کہ آپؐ اس کام سے باز آ جائیں بلکہ عملاً بھی آپؐ کو تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، جس کے بے شمار واقعات ہیں لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ کی محبت کو کفار آپؐ کے دل سے کم نہ کر سکے۔

اسی طرح ایک واقعہ روایات میں یوں آتا ہے۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ ایک روز مَیں موجود تھا کہ قریش کے سب بڑے بڑے لوگ حجر اسود کے پاس خانہ کعبہ میں اکٹھے ہوئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنے لگے اور کہتے تھے کہ جیسا ہم نے اس شخص پر صبر کیا ہے ایسا کسی پر نہیں کیا۔ یہ ہمارے دین اور بزرگوں کو بُرا کہتا ہے۔ ہم نے اس پر بڑا صبر کیا ہے۔ یہ لوگ ایسی ہی باتیں کر رہے تھے کہ اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپؐ طواف میں مشغول ہوئے اور جب آپؐ طواف کرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرتے تو کفار آپؐ پر آوازیں کستے۔ چنانچہ تین بار ایسا ہوا اور اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک سے دکھ اور ملال ظاہر ہو رہا تھا۔ تیسری مرتبہ آوازہ کسنے پر آپؐ کھڑے ہوگئے اور فرمانے لگے: اے گروہ قریش! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، مَیں تم جیسوں کی ہلاکت کی خبر لے کر آیا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کلام کا ایسا اثر ہوا کہ قریش سکتہ کی حالت میں ہوگئے اور جو شخص ان میں زیادہ بڑھ بڑھ کر باتیں کر رہا تھا وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نرمی سے باتیں کرنے لگا اور کہنے لگا کہ آپ تشریف لے جائیں۔ چنانچہ آپؐ تشریف لے گئے۔ پھر دوسرے روز یہ لوگ اکٹھے ہوئے اور ہر طرف سے آپؐ پر یہ کہتے ہوئے حملہ کر دیا کہ تم ہی ہمارے بتوں میں عیب نکالتے ہو اور ہمارے دین کو برا کہتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں میں یہی کہتا ہوں۔ عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ مَیں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے آنحضرتؐ کی چادر مبارک پکڑ لی۔ ابوبکرؓ یہ دیکھ کر روتے ہوئے کھڑے ہوئے اور قریش سے کہنے لگے کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ تب قریش آپؐ کو چھوڑ کر چلے گئے۔ راوی بیان کرتے ہیں آپؐ کے ساتھ قریش کی بدسلوکی کا یہ وہ واقعہ ہے جو مَیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

(السیرة النبویة لابن هشام المعروف سیرت ابن هشام ذکر ما لقی رسول اللہ صفحہ 217-218)

اس طرح کے اور بھی بہت سے واقعات ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا بڑے بڑے خطرناک واقعات ہیں۔ بڑے بڑے خوفناک منصوبے آپؐ کو اور آپؐ کے ماننے والوں کو ختم کرنے کے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جس نے آدم کی پیدائش کے ساتھ ہی آپؐ کی پیدائش کا فیصلہ کر لیا تھا، جس نے اپنے اس پیارے محبوب کے ذریعے اپنا پیغام دنیا تک پہنچانا تھا، جس نے اپنے وعدوں کے مطابق آپؐ کی حفاظت کرنی تھی وہ ہمیشہ مشکل وقت میں آپؐ کی مدد کے لئے فرشتے نازل کرتا رہا جو آپ کی حفاظت کا انتظام کرتے تھے۔

چنانچہ ایک واقعہ روایات میں یوں آتا ہے کہ: ’’سرداران قریش کے ساتھ گفتگو کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو ابوجہل نے کہا اے قریش! تم نے دیکھا کہ محمدؐ نے ہماری کوئی بات نہیں مانی اور تمہارے بزرگوں اور مذہب کو برا کہنے سے باز نہ آیا۔ پس مَیں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ میں کل ایک بہت بھاری پتھر لے کر بیٹھوں گا اور جس وقت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سجدہ کریں گے مَیں اس کے سر پر ماردوں گا۔ تم مجھ کو اپنی پناہ میں لے لینا۔ پھر بنی عبد مناف یعنی آنحضرتؐ کے رشتہ داروں سے جو ہو سکتا ہے وہ کریں۔ قریش نے کہا خدا کی قسم ہے تمہیں پناہ میں لے لیں گے جو کچھ تم سے ہو سکے وہ کر گزرو۔ پھر جب صبح ہوئی تو ابوجہل ایک پتھر لا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے انتظار میں بیٹھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی صبح کو اپنے دستور کے موافق مسجد حرام میں داخل ہوئے۔ چونکہ ان دنوں میں قبلہ بیت مقدس تھا اس لحاظ سے آپؐ حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان میں نماز میں مشغول ہوئے۔ قریش اپنی اپنی جگہ لیٹے ہوئے ابوجہل کے کارنامے کے منتظر تھے۔ چنانچہ جس وقت آپؐ نے سجدہ کیا، ابوجہل وہ پتھر لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مارنے کے لئے چلا۔ یہاں تک کہ جب آپؐ کے نزدیک پہنچا تو پھر وہاں سے پیچھے کو ہٹا۔ یہاں تک کہ پتھر اس کے ہاتھ سے گر گیا اور وہ نہایت بدحواس اور خوف کی حالت میں اپنی قوم کے پاس آیا۔ لوگ بھی اس کی طرف دوڑے اور کہا اے ابوالحکم کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ جب مَیں پتھر لے کر ان کی طرف گیا تا کہ اس کام کو پورا کروں جو رات کو تم سے کہا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نہایت قوی ہیکل اور خوفناک اونٹ منہ پھاڑ کر میری طرف حملہ آور ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے کھا جائے۔ مَیں فوراً ہی پیچھے ہٹ گیا ورنہ جان بچانا ہی مشکل تھا۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام المعروف سیرت ابن ھشام صفحہ 222)

تو دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی حفاظت کا انتظام فرمایا۔ لیکن جس کا دل پتھر ہو جائے وہ عارضی طور پر تو نشان دیکھ کر خوفزدہ ہوتا ہے لیکن ایمان کے نور کا چھینٹا اس پر نہیں پڑتا۔ یہی حال ابوجہل کا ہوا۔ پھر جب عاشق کو معشوق سے علیحدہ کرنے کے لئے تمام تر سختیوں کے حربے بھی کارگر نہ ہوئے تو پھر ان لوگوں کو خیال آیا کہ دنیاوی لالچ ہی دے کر دیکھیں۔ براہ راست بھی اس بارے میں گفتگو کر کے دیکھیں۔ لیکن ان عقل کے اندھوں کو کیا پتہ تھا کہ جو خدا تعالیٰ کے عشق میں گرفتار ہو اور پھر مقام بھی وہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور ہے اُس کو ان دنیاوی لالچوں سے کیا غرض۔ چنانچہ یہ لالچ دینے کا واقعہ تاریخ میں یوں درج ہے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ جب اسلام قریش میں روز بروز ترقی کرنے لگا، حالانکہ قریش سے جہاں تک ممکن تھا وہ لوگوں کو اسلام لانے سے باز رکھتے تھے اور طرح طرح سے ان کو ایذاء اور تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ بعض کو گھروں میں قید کر دیتے تھے۔ ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہر قبیلہ کے سرداران قریش آنحضرتؐ سے گفتگو کرنے کے واسطے جمع ہوئے جن کے نام یہ ہیں۔ عتبہ، شیبہ، ابوسفیان، نضر بن حارث، ابوالبختری .... ابوجہل بن ہشام، عبداللہ بن ابی امیۃ، عاص بن وائل، امیہ بن خلف وغیرہ یہ سب لوگ غروب آفتاب کے بعد کعبہ کے پیچھے اکٹھے ہوئے اور ایک نے دوسرے کو کہا کہ کسی کو بھیج کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گفتگو کے لئے بلواؤ اور اس قدر بحث کرو کہ وہ عاجز آجائیں۔ پھر انہوں نے ایک شخص کو آنحضرتؐ کے پاس بھیجا۔ آپؐ نے یہ پیغام سن کر سمجھا کہ شاید ان کا سیدھے رستے پر آنے کا ارادہ ہے۔ کیونکہ آپؐ کو ان کے اسلام قبول کرنے کی شدید تمنا تھی۔ چنانچہ آپؐ جلدی سے اس مجلس میں تشریف لائے۔ سب نے متفقہ طور پر آپؐ سے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپؐ کو گفتگو کرنے کے لئے بلایا ہے کیونکہ قسم ہے خدا کی ہم عرب میں سے کسی شخص کو ایسا نہیں جانتے کہ جس نے اپنی قوم کو ایسی مشکل میں مبتلا کیا ہو جیسا کہ آپؐ نے مبتلا کیا ہے۔ آپؐ ہمارے باپ دادا کو برا کہتے ہیں، آپؐ ہمارے معبودوں کو گالیاں دیتے ہیں، ہماری جماعت کے ٹکڑے کر دیئے ہیں، کوئی خرابی ایسی نہیں ہے جو آپ نے ہم میں اٹھا نہ رکھی ہو۔ اگر تمہارا مقصد مال کو جمع کرنا ہے تو ہم اپنے مال اس قدر آپ کی نذر کرتے ہیں کہ آپ ساری قوم میں امیر کبیر ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ سردار بننا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو سردار بنا دیتے ہیں۔ اگر بادشاہ بننا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو بادشاہ بنا دیں گے اور یہ جو آپ کے پاس کوئی جن یا آسیب آتا ہے تو ہم اس کے علاج میں اپنے تمام مال آپ پر خرچ کرنے کو تیار ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس قدر باتیں تم نے کی ہیں ان میں سے ایک بھی مجھ میں نہیں ہے۔ نہ مَیں مال چاہتا ہوں، نہ شرف چاہتا ہوں، نہ سلطنت چاہتا ہوں۔ مجھ کو تو خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اپنی کتاب مجھ پر نازل فرمائی ہے اور حکم فرمایا ہے کہ میں تمہارے لئے بشیر و نذیر ہو جاؤں۔ خوشخبریاں بھی دوں اور ڈراؤں بھی۔ پس مَیں نے تم کو اپنے خدا کے پیغام پہنچا دیئے۔ اگر تم اس کو قبول کرو تو اس میں تمہارا اپنا فائدہ ہے۔ اور اگر تم قبول نہ کرو تو تم اس وقت تک صبر کرو، مَیں بھی صبر کئے ہوئے ہوں، جب تک کہ خدا مجھ میں اور تم میں فیصلہ نہ فرمائے۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام، المعروف سیرت ابن ھشام صفحہ 220-221)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین تھا اور کامل یقین تھا کہ آپ خدا تعالیٰ کے سچے نبی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا آخری فیصلہ یقیناً آپؐ کو پتہ تھا کہ میرے حق میں ہونا ہے۔ تو فرمایا کہ اے کافرو! تم اپنی ڈھٹائی کی وجہ سے اپنے جھوٹے دین سے ہٹ نہیں سکتے ﴿یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ﴾ کی سورۃ میں ساری بات آ گئی تو مَیں جو خدا کا نبی ہوں، اس خدا کا پیغام پہنچانے سے کیسے باز آ جاؤں جس کا خدا نے مجھے حکم دیا ہے۔ مَیں اس خدا کی عبادت سے کیسے باز آ جاؤں جو ہر روز ایک نیا نشان اپنی قدرت کا مجھے دکھاتا ہے۔ جو تمہارے مقابلے میں خود میری حفاظت کے لئے کھڑا ہے۔ تم بے شک میری مخالفت کرتے رہو، مجھے تکلیفیں دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھو، لیکن یاد رکھو کہ غالب مَیں نے ہی آنا ہے۔ تمہیں یہی جواب ہے جو فی الحال خدا نے مجھے سکھایا ہے کہ تم اپنے دین پر قائم رہو، مَیں اپنے دین پر قائم رہوں گا .... لیکن یاد رکھو یہ مقدر ہے، اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے یہ فیصلہ کر لیا ہے، میرے خدا نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ جو حاضر کا بھی علم رکھتا ہے، جو غائب کا بھی علم رکھتا ہے، آئندہ کا بھی علم رکھتا ہے، جو اپنے پیار کا مجھ پہ اظہار کرتا رہتا ہے اُس خدا کی تقدیر اب یہ ہے کہ خدائے واحد کے دین نے ہی غالب آنا ہے اور تم نے ختم ہونا ہے۔ تو یہ جواب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیار کرنے والے اور اپنے پیارے کے منہ سے کہلوایا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی ذات سے جو عشق تھا اور اس کی وحدانیت دنیا میں قائم کرنے کی جو تڑپ تھی اور جو آپؐ نے اس کے لئے کوشش کی اس کا تو کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر کبھی کسی سے بھی اس ذات کے بارے میں، اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں اعلیٰ اور اچھے کلمات آپؐ نے سنے تو ہمیشہ اس کی تعریف کی۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کی ہے وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے کہ ’سنو اللہ کے سوا یقیناً ہر چیز باطل اور مٹ جانے والی ہے‘۔

(بخاری کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاھلیۃ)

پھر اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے نام کی غیرت آپؐ میں کس قدر تھی کہ نقصان برداشت کر لینا گوارا تھا لیکن یہ گوارا نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ کی غیرت کے تقاضے پورے نہ کئے جائیں۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر کے لئے تشریف لے جارہے تھے، جب انتہائی کمزور حالت تھی۔ اور بدر سے پہلے ایک مقام پر ایک شخص حاضر ہوا اور شجاعت اور بہادری میں اس کی بہت شہرت تھی۔ صحابہؓ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اس نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کی کہ مَیں اس شرط پر آپ کے ساتھ لڑائی میں شامل ہونے آیا ہوں کہ مال غنیمت سے مجھے بھی حصہ دیا جائے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاتے ہو۔ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم جاسکتے ہو۔ میں کسی مشرک سے مدد نہیں لینا چاہتا۔ کچھ دیر بعد اس نے حاضر ہو کر پھر یہی درخواست کی۔ تو آپ نے وہی جواب دیا، وہ تیسری دفعہ آیا اور عرض کیا کہ مجھے بھی لشکر میں شریک کرلیں۔ آپؐ نے پھر پوچھا کہ اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہو۔ اس دفعہ اس نے ہاں میں جواب دیا تو آپؐ نے فرمایا ٹھیک ہے، ہمارے ساتھ چلو۔ (مسلم کتاب الجھاد باب کراھۃ الاستعانۃ)۔ اگر کوئی دنیا دار ہوتا تو کہتا کہ مدد مل رہی ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ لیکن آپؐ کی غیرت نے گوارا نہ کیا کہ کسی مشرک سے اللہ تعالیٰ کے نام پر لڑی جانے والی جنگ میں مدد لی جائے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عمرؓ ایک دفعہ اپنے والد کی قسم کھارہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پکار کر فرمایا کہ سنو اللہ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے۔ جسے قسم کھانے کی ضرورت پیش آئے وہ اللہ کی قسم کھائے یا پھر خاموش رہے۔

(بخاری کتاب الادب باب من لم یرا کفار من قال متأولا او جاھلا)

اوّل تو بعض لوگوں کو ذرا ذرا سی بات پر اللہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے۔ عام رواج پڑ گیا ہے۔ یہ اس طرح قسمیں کھانی بھی نہیں چاہئیں۔ بعض حالات میں بعض مجبوریوں کے تحت قسم کھانی پڑتی ہے تو اس وقت کھائی جائے اور یہ ذہن میں ہو کہ اللہ تعالیٰ کو مَیں اس میں گواہ بنا رہا ہوں۔ آپؐ کو یہ کسی بھی صورت میں برداشت نہیں تھا کہ جو اللہ تعالیٰ کا حق ہے اس کے قریب کوئی انجانے میں بھی آسکے۔ پھر اگر کہیں سے ہلکا سا شائبہ بھی ہوتا کہ بعض عمل شرک کی طرف لے جانے والے ہیں آپؐ اس کو سختی سے رد فرمایا کرتے تھے۔ تو ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے قبروں کی زیارت کرنے والوں پر لعنت کی ہے جنہوں نے ان قبور کو غیر اللہ کی عبادت اور دیئے جلانے کی جگہ بنایا ہوا ہے۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ما جاء فی کراھیۃ ان یتخذ علی القبر مسجدا)

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت امّ سلمہؓ نے حبشہ کے ایک گرجے کا ذکر کیا جو ماریہ کے نام سے موسوم تھا اور اس میں انہوں نے تصاویر رکھی ہوئی تھیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ قوم ہے کہ جب ان میں کوئی نیک بندہ یا آدمی فوت ہوجاتا ہے تو یہ لوگ اس کی قبر پر مساجد بنالیتے ہیں اور ان میں بت بنا لیتے ہیں۔ یہ لوگ خدا کے ہاں بدترین مخلوق ہیں۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی البیعۃ)

ایک جگہ یوں بھی ذکر آیا ہے کہ آپؐ کی بیماری کی حالت میں یہ بات کہی گئی تھی۔ تو یہ سن کر آپ جوش سے اٹھ بیٹھے اور آپؐ نے فرمایا برا ہو ایسے لوگوں کا جو یہ کرتے ہیں۔ آپ کا اپنا تو یہ حال تھا کہ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا کہ اے اللہ میری قبر کو بت پرستی کی جگہ نہ بنا۔

جو شخص ساری عمر میں ہر وقت، ہر لحہ خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار رہا، توحید کے قیام کی کوشش کرتا رہا، جس کے پاؤں ساری ساری رات عبادت کرتے ہوئے متورم ہوجایا کرتے تھے، سوج جایا کرتے تھے۔ جس کی خواہش تھی تو صرف ایک کہ دنیا کا ہر شخص خدائے واحد کی عبادت کرنے والا بن جائے وہ بھلا کس طرح برداشت کرسکتا تھا کہ اس کی قبر شرک کی جگہ بنے۔ اور آج تک اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول کرتے ہوئے اس بابرکت قبر کو شرک سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔......

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’پس میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے۔ (ہزاروں ہزار درود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہوچکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں‘‘۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 118-119)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’قرآن کریم کو پڑھ کر دیکھ لو۔ اور تو اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر دنیا میں کسی کامل انسان کا نمونہ موجود نہیں اور نہ آئندہ قیامت تک ہو سکتا ہے۔ پھر دیکھو کہ اقتداری معجزات کے ملنے پر بھی حضور کے شامل حال ہمیشہ عبودیت رہی۔ اور بار بار ﴿اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ﴾ ہی فرماتے رہے یہاں تک کہ کلمہ توحید میں اپنی عبودیت کے اقرار کا ایک جزو لازم قرار دیا۔ جس کے بدوں (یعنی جس کے بغیر) (۔) (۔) ہی نہیں ہوسکتا۔ سوچو اور پھر سوچو۔ پس جس حال میں ہادی اکمل کی طرز زندگی ہم کو یہ سبق دے رہی ہے کہ اعلیٰ ترین مقام قرب پر بھی پہنچ کر عبودیت کے اعتراف کو ہاتھ سے نہیں دیا تو اور کسی کا ایسا خیال کرنا اور ایسی باتوں کا دل میں لانا ہی فضول اور عبث ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 74)

پس یہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مقام جس کو قائم کرنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرنے کے لئے آپؐ پیدا ہوئے تھے۔ ایک اعلیٰ انسان اور عبدرحمٰن کا مقام جو کسی کو ملا وہ سب سے اعلیٰ مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا۔ اور بندے کی پہچان اپنی ذات کی پہچان اور خدا تعالیٰ کی ذات کی پہچان کرانے کے لئے آپ مبعوث ہوئے تھے۔ توحید کے قیام کے لئے آپ مبعوث ہوئے تھے۔ اور ساری زندگی اسی میں آپؐ نے گزاری۔ اور یہی آپ کی خواہش تھی کہ دنیا کا ہر فرد ہر شخص اس توحید پر قائم ہوجائے۔ .... پس ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اپنے آقا و مطاع صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں خدائے واحد کی عبادت اور اس کے نام کی غیرت کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں .... اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ میں بورکینا فاسو کے مربی سلسلہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا)

یہ دو افسوسناک اعلان ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ ہمارے ایک (۔) جو بورکینا فاسو مغربی افریقہ میں (۔) تھے۔ مختصر سی بیماری کے بعد پرسوں بالکل نوجوانی کی حالت میں ان کی وفات ہو گئی۔ یہ جو ہمارے یہاں مبارک صدیقی صاحب ہیں ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ وہ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ان میں بڑی ہی اطاعت کا جذبہ تھا۔ بورکینا فاسو کے مربیان کی طرف سے جو افسوس کا، تعزیت کا خط آیا ہے۔ اس میں جو انہوں نے خوبیاں لکھی ہیں وہ حقیقت میں وہ تمام باتیں ہیں جن میں مَیں کہہ سکتا ہوں کوئی مبالغہ نہیں تھا۔ بہت محنتی تھے، بڑی غیرت رکھنے والے تھے، اللہ کے نام کی غیرت رکھنے والے تھے، بنی نوع انسان کی خدمت کرنے والے تھے اور بے نفس آدمی تھے۔ ہر وقت مسکراتے رہتے تھے۔ یہ لکھتے ہیں کہ جب بھی اجتماع وغیرہ یا جلسہ ہوتا تو شکیل صاحب اپنے کاموں میں اتنے مصروف ہوتے کہ نہانے دھونے کھانے وغیرہ کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔ اور جب میں دورے پر گیا ہوں میں نے دیکھا ہے کہ یہ مستقل خدمت پہ تھے، باقی بھی تھے لیکن ان کی اہلیہ ان دنوں میں بہت بیمار ہوگئیں اور ہسپتال میں داخل تھیں، اس کے باوجود جو ان کے ذمے کام تھے وہ پوری طرح کرتے رہے۔ ہسپتال بھی دوڑ کے جاتے تھے پھر آکے کام کرتے

تھے۔ اور پھر دوسرے کو یہ احساس نہیں دلواتے تھے کہ مجھے مجبوریاں ہیں اور پھر بھی میرے سے کام کروایا جا رہا ہے بلکہ خوشی سے یہ کام کر رہے تھے باوجود یہ کہنے کے کہ آپ زیادہ اہلیہ کی فکر کریں۔ کھانے پینے کی ان کو کوئی فکر نہیں ہوتی تھی اور ہر وقت ہنستے مسکراتے رہتے۔ لیکن امیر صاحب نے ایک بات لکھی ہے اور یقیناً صحیح ہو گی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ ہر وقت ہنسنے والا شخص تھا لیکن کہتے ہیں مَیں نے ان کو روتے بھی دیکھا کہ جب یہ ذکر ہوتا تھا کہ بیعتوں کا ٹارگٹ پورا کرنا ہے، بیعتیں نہیں ہوئیں۔ یا وہ ٹارگٹ حاصل نہیں ہوا جتنا ان کا خیال تھا کہ ہونا چاہئے اور مجھے رپورٹ بھجوانی ہے۔ اس وقت وہ رویا کرتے تھے کہ کس طرح اپنی ایسی رپورٹ بھجواؤں۔ اور دعا کے لئے درخواست کیا کرتے تھے۔ اور حقیقتاً انہوں نے حق ادا کیا ہے۔ وہ ان لوگوں میں شامل ہیں جو امانتوں کا بھی حق ادا کرتے ہیں اور اپنے عہدوں کا بھی حق ادا کرتے ہیں اور اس لحاظ سے میدان عمل میں ان کی وفات ایک شہید کی موت ہی ہے، جو کبھی مرا نہیں کرتے۔ اس وقت بھی بیماری سے چند گھنٹے پہلے، آخری رات، وہ کہتے ہیں کہ سارے مربیان، (۔) بیٹھے ہوئے تھے، (۔) کرنے کا کوئی پروگرام بن رہا تھا تو اس میں بھی پوری طرح بڑھ بڑھ کے حصہ لے رہے تھے، تجاویز پیش کر رہے تھے۔ تو دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے۔ ان کو اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور ان کی ایک چھوٹی بچی اور اہلیہ کو صبر دے۔ ان کے والدین زندہ ہیں ان کو صبر کی توفیق دے۔

اسی طرح ہمارے ایک بڑے پرانے، لندن میں جب سے خلیفہ وقت آئے ہیں اس وقت سے یہاں کی تاریخ میں پیر محمد عالم صاحب کا بھی نام کافی جانا جاتا ہے۔ ان کی بھی کل وفات ہو گئی۔ (۔) آپ کی پیدائش 1919ء کی تھی اور 1979ء میں انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں رہے۔ پھر یہاں آ گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب خدمت کی توفیق پائی۔ کیونکہ قریب رہتے تھے، صبح سب سے پہلے آنے والوں میں سے تھے اور جس طرح ان کی عادت تھی، اگر دور بھی ہوتے تو یقیناً وہ سب سے پہلے دفتر آنے والوں میں شمار ہوتے۔ اور بڑی محنت سے کام کرتے رہے اور پھر جب تک ان کی صحت اجازت دیتی رہی پورا وقت لگاتے تھے اور اس کے بعد بھی اب تک، چند دن پہلے تک انہوں نے دفتر میں اپنے پورے کام کو نبھایا ہے۔ اور انگریزی سیکشن کی ڈاک کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بھی درجات بلند فرمائے، مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کی اہلیہ اور بچوں کو صبر کی توفیق دے۔

شعلہ نور اترتا دکھائی دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم ٹی اے کے ذریعہ نشر ہونے والے Live درس القرآن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

”مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ جو عالمی سلسلہ درس قرآن حکیم کا جاری ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت اور تقدیر ہی سے ایسا ہوا۔ اور اسی نے محض اپنے فضل سے توفیق بخشی کہ ان غیر معمولی اہمیت کی تاریخ ساز گھڑ یوں میں حضرت اقدس مسیح موعود......کی نمائندگی کروں۔

درسوں کے آغاز پر میں بالکل خالی الذہن اور تہی دامن تھا لیکن دعا کے نتیجہ میں جو میرا کل سرمایہ تھی مطمئن اور بے خوف تھا اور یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ہاتھ تھامے ہوئے راستہ دکھائے گا اور ہر کٹھن مقام پر مشکل کشائی فرمائے گا۔ پس ایسا ہی ہوا اور اللہ نے میرے فکر و نظر اور قلب کے اندھیرے گوشوں کو منور فرما دیا۔ اور راہ چلتے چلتے دو چار ہاتھ آگے جہاں کچھ دکھائی نہ دیتا تھا اور تعجب تھا کہ وہاں پہنچتے پہنچتے بات جو چل نکلی ہے کیسے کوئی روشن نتیجہ ظاہر کرے گی کہ اچانک جیسے کسی طاقتور بجلی کے قمقمے سے وہ مقام دن کی طرح روشن ہو جائے میں نے اندھیروں کو روشنی میں بدلتے ہوئے دیکھا۔

کئی دفعہ ایسا ہوا کہ خود ایک اشکال کی طرف سامعین کو توجہ دلائی اور اسے حل کرنے کی بات شروع کر دی جب کہ اس کا کوئی حل میرے ذہن میں نہ تھا چند لفظوں کے فاصلہ پر ابہام کے سوا کچھ اور نظر نہ آتا تھا اور تعجب تھا کہ اب میں کیا کہوں گا کہ

اچانک ذہن اور قلب پر ایک شعلہ نور اترتا ہوا دکھائی دیا اور اٹھائے ہوئے سوال کا واضح اور روشن جواب دکھائی دینے لگا۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید کے ایسے نظارے دیکھے کہ سارا وجود سراپا حمد بن گیا۔

(روزنامہ الفضل سالانہ نمبر 1998ء)

خوش بختی

ارضِ افریقہ کی خوش بختی پہ نازاں ہے جہاں
رشک سے جھک جھک کے اس کو دیکھتا ہے آسماں

خاک کے ذروں نے چومے ہیں قدم مسرور کے
دل کی چاہت سے بچھا جاتا ہے ہر پیر و جواں

اک حسیں منظر ہے ہر سو مسکراتے ہیں گلاب
ہر نظر میں جلوہ گر ہے اک بہارِ جاوداں

ہے خلافت کی محبت بحرِ ناپیدا کنار
قلزمِ عشاق میں ہے اک تلاطم کا سماں

لوگ کہتے تھے جسے ظلمات کا برّ عظیم
مردِ حق کی برکتوں سے کس قدر ہے ضَو فِشاں

اہل افریقہ! مبارک ہو کرم تم پر ہوا
خود مسیحا چل کے آیا ہے تمہارے درمیاں

اس کے سجدوں کی بدولت رت بدل جائے گی اب
ظلمتوں کا دیس بن جائے گا رشکِ کہکشاں

ہے دعا راشدؔ کی تم کو برکتیں اتنی ملیں
تا قیامت فیض کے چشمے رہیں جاری یہاں

عطاء المجیب راشدؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46470** میں منورہ جہاں طیب زوجہ اویس بن سعید قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/1700 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ جہاں طیب گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد غلام رسول بیلجیئم

مسل نمبر **46471** میں سلمان احمد برلاس اورنگ زیب ولد نعیم احمد برلاس قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد برلاس اورنگ زیب گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد ولد سردار علی بیلجیئم

مسل نمبر **46472** میں بلال فہیم ولد محمد اعظم بھاگٹ قوم بھاگٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال فہیم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم بھاگٹ والد موصی گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد بٹ بیلجیئم

مسل نمبر **46473** میں رضیہ سلطانہ زوجہ محمد حنیف بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع فیصل آباد مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/1700 یورو۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ بیلجیئم

مسل نمبر **46474** میں رانا محمد اصغر ولد ارشاد احمد مرحوم قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ ایک کنال مالیتی -/825000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1378 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد سعید ولد رانا عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ بیلجیئم

مسل نمبر **46475** میں عظمیٰ روحی زوجہ واصف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولہ اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ روحی گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد عبدالرشید بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 واصف احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر **46476** میں عظمیٰ نورین زوجہ ایم عثمان ابراہیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے اندازاً مالیتی -/2300 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ نورین گواہ شد نمبر 1 ایم عثمان ابراہیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خان بیلجیئم

مسل نمبر **46477** میں انیسہ عندلیب زوجہ بشیر احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/1400 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعید بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر **46478** میں جہانزیب ولد مبارک احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانزیب گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد ولد سردار علی وصیت نمبر 19008

مسل نمبر **46479** میں نصیر احمد داؤد ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/848 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد عبدالسلام بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد وصیت نمبر 19008

مسل نمبر **46480** میں احسن انجم ولد بشیر احمد شاہد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن انجم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 طارق حسین ولد امداد حسین بیلجیئم

مسل نمبر **46481** میں واصف احمد ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع ربوہ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع حافظ آباد) مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1117 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد واصف احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد عبدالرشید بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف بیلجیئم

مسل نمبر **46482** میں عفت طاہرہ زوجہ وحید احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/1300 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-1-7 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر **46483** میں عثمان ابراہیم ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/730 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان ابراہیم گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعید بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد عارف بیلجیئم

مسل نمبر **46484** میں مسرت نعمان زوجہ محمد ارشد لقمان قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت نعمان گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد محمد علی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد لقمان خاوند موصیہ

مسل نمبر **46485** میں حنیف احمد ولد خوشی محمد قوم ہنجراء پیشہ معمار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد چوہدری سکندر خان بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد علی بیلجیئم

مسل نمبر **46486** میں بلال احمد ولد محمد علی قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعید بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46487** میں خواجہ عبدالقدیر ولد خواجہ عبدالمنان قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عبدالقدیر گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عثمان ابراہیم بیلجیئم

مسل نمبر **46488** میں مبارک احمد ولد مقصود احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 حسن بن سعید ولد سعد بن ظفر گواہ شد نمبر 2 عثمان ابراہیم ولد چوہدری ایم ابراہیم خان

مسل نمبر **46489** میں سیدہ محمودہ زوجہ بلال احمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ زیورات 20 گرام مالیتی -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ محمودہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 بلال احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46490** میں فرحت جہاں زوجہ نورالدین احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 50 گرام اندازاً مالیتی -/500 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت جہاں گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد چوہدری عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46491** میں صفیہ سلطانہ زوجہ انور حسین قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پچیس تولے اندازاً مالیتی -/2560 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد عبدالرشید بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 انور حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر **46492** میں مبارک احمد باجوہ ولد ماسٹر بشیر احمد مرحوم قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال محلّہ نصرت آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 28105

مسل نمبر **46493** میں زبیر اکمل ولد عبدالحکیم اکمل مرحوم قوم بٹ پیشہ ڈینٹسٹ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اور ڈینٹل کلینک جو بنک سے قرض سے خریدے گئے ہیں ماہانہ اقساط ادا کر رہا ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر اکمل گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر **46494** میں داؤد احمد اکمل ولد عبدالحکیم اکمل مرحوم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان جو بنک سے قرض سے خریدا گیا ہے ماہانہ اقساط ادا کر رہا ہوں۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 20 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم مکان ہالینڈ (مندرجہ بالا میں تین بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد اکمل گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر **46495** میں شہزاد احمد ولد نصیر احمد قوم جٹ وڑائچ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/730 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر **46496** میں ناہید کوثر زوجہ محمد اسلام قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1961ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 276 گرام اندازاً مالیتی -/1932 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید کوثر گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر **46497** میں ملک الطاف باری ولد ملک محمد حسین مرحوم قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک الطاف باری گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین آرائیں ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد عبدالقادر ہالینڈ

مسل نمبر **46498** میں محمد امین چوہدری ولد محمد شفیع چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 106/P رحیم یار خان۔ 2۔ زرعی اراضی 25 ایکڑ واقع چک نمبر 70/ML بھکر مندرجہ بالا دونوں میں ہم 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1023 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین چوہدری گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 46499 میں Boujamaq Hodomchi ولد Hammadi Hodomchi پیشہ ٹیکنیشن عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Boujamaq Hodomchi گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 46500 میں نمود سحر زوجہ زبیر اکمل قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3500 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نمود سحر گواہ شد نمبر 1 زبیر اکمل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276

مسل نمبر 46501 میں فادیہ داؤد زوجہ داؤد اکمل قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3200 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 38 تولے مالیتی -/5300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/140 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فادیہ داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد اکمل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276

مسل نمبر 46502 میں خالد محمود ولد عبدالحق پیشہ Computer عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 G.Mahmood S/O A.R. Mohmood ہالینڈ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد ہالینڈ

مسل نمبر 46503 میں نصرت جہاں آرا بیگم زوجہ نصیر احمد طاہر قوم ککے زئی خان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1500 یورو۔3۔ترکہ از والد زرعی زمین اور مکان سے ملنے والا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/140 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہاں آرا بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 46504 میں نصیر احمد طاہر ولد فضل کریم قمر قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 46505 میں نگہت پروین زوجہ چوہدری محمد حیات قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حیات خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276

مسل نمبر 46506 میں چوہدری محمد حیات ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم جٹ چھیناں پیشہ بے روزگار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 20 ایکڑ واقع کھرپڑ ضلع سیالکوٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/628 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد حیات گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276

مسل نمبر 46507 میں عامر ندیم ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر ندیم گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان ولد شمیم احمد خان لندن گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد محمد جمیل لندن

مسل نمبر 46508 میں زاہدہ ندیم زوجہ عامر ندیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔2۔طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے مالیتی -/950 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ ندیم گواہ شد نمبر 1 عامر ندیم خاوند موصیہ لندن گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد محمد جمیل لندن

مسل نمبر 46509 میں شمیم اختر احمد زوجہ نور احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 571 گرام مالیتی -/113711 روپے۔ 2۔حق مہر -/800 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر U.K گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رحمت علی U.K

مسل نمبر 46510 میں انس محمود احمد ولد چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بریڈ فورڈ یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/124 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انس محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد محمد شریف باجوہ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نصیر امینی ولد عبدالحق امینی یو۔کے

مسل نمبر 46511 میں بشیر اے شاکر ولد قاضی محمد سعد اللہ قوم قاضی پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ شیئرز مالیتی 34-3385 پاؤنڈ۔2۔ بانڈز مالیتی -/100 پاؤنڈ ۔3۔رہائشی مکان واقع یو۔کے مالیتی -/205000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/38-514 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر اے شاکر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد لئیق احمد طاہر یو۔کے

مسل نمبر 46512 میں فضل محمود ولد شیخ عبدالقادر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت

مجھے مبلغ -/550 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل محمود گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ناصر ولد بشیر احمد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 حفیظ بھٹی احمد ولد محمد یوسف بھٹی یو۔کے

مسل نمبر **46513** میں مدیحہ چوہدری بنت مبارک احمد چوہدری قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 مظہر چوہدری ولد مبارک احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر **46514** میں شیخ آفتاب احمد ولد شیخ محمد علی مرحوم قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ ولد شریف احمد باجوہ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 شمیم اختر بھٹی ولد رشید احمد راجپوت بھٹی

مسل نمبر **46515** میں Tahira Vanderman بیوہ Mahmood Yanderman پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی 2-11-04 ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/471-94 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tahira Vanderman گواہ شد نمبر 1 شمیم اختر بھٹی یو۔کے گواہ شد نمبر 2 Vanderman S/O M.Vander Man U.K

مسل نمبر **46516** میں نزہت احمد زوجہ سید امتیاز احمد پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/1115 پاؤنڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/198 پاؤنڈ ماہوار بصورت Child Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا ایم صدیق وصیت نمبر 14466 گواہ شد نمبر 2 طاہر صلبی وصیت نمبر 25670

مسل نمبر **46517** میں نور احمد ولد غلام احمد قوم بٹ پیشہ سٹورمین عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/200000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1280 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رحمت علی یو۔کے

مسل نمبر **46518** میں ممتاز اختر شاکر زوجہ بشیر احمد شاکر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شیئرز مالیتی -/2220 پاؤنڈ۔ 2۔ نقد رقم -/6000 پاؤنڈ۔ 3۔ جیولری -/7400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -946/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز اختر شاکر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر یو۔کے گواہ شد نمبر 2 طارق احمد یو۔کے

مسل نمبر **46519** میں صبیحہ فرزانہ شمس زوجہ محمد خالد شمس پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 33 تولہ مالیتی -/2900 پاؤنڈ۔ 2۔ حق مہر (30000 آسٹریلئین ڈالر) -/10000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1045 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ فرزانہ شمس گواہ شد نمبر 1 محمد خالد شمس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ملک ولد پیر محمد ملک U.K

مسل نمبر **46520** میں وسیم احمد جنجوعہ ولد نصیر الدین جنجوعہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 مبارکا حمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد ولد مبارک احمد شاہد U.K

مسل نمبر **46521** میں عدنان احمد ظفر ولد سلطان احمد ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پاؤنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد U.K

مسل نمبر **46522** میں امتہ الحفیظ زوجہ سمیع اللہ میر قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26 تولے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/232 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد محمد شریف باجوہ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد یو۔کے

مسل نمبر **46523** میں نصرت پروین بیوہ بشارت احمد امینی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بریڈ فورڈ U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/90000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ نقد رقم -/40000 پاؤنڈ۔ 3۔ پلاٹ واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/2400 پاؤنڈ (اس میں حق مہر شامل ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/81-20 پاؤنڈ ہفتہ وار روپے ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 انور احمد کاہلوں ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد امینی یو۔کے

مسل نمبر **46524** میں انس محمود مناس ولد میاں محمد احمد قوم راجپوت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 کنال زرعی رقبہ واقع چک نمبر 166 بہاولنگر -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس محمود منہاس گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد امجد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم یو۔کے

مسل نمبر **46525** میں حازق رحمٰن ولد حبیب رحمان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حازق رحمٰن گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد یو۔کے

مسل نمبر **46526** میں تنویر احمد ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ اسائیلم سیکر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/1100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/92-155 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد یو۔کے

مسل نمبر **46527** میں مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/730 روپے ماہوار بصورت اکاؤنٹنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ڈار ولد مبارک احمد ڈار یو۔ے گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد عبدالکریم یو۔کے

مسل نمبر **46528** میں عطیہ طاہر زوجہ وسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ فلیٹ مالیتی -/110000 پاؤنڈ جس پر مارگیج -/45000 پاؤنڈ کے 33% کی مالک۔2۔حق مہر -/2500 پاؤنڈ۔3۔جیولری 144 گرام مالیتی -/1066 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عامر ندیم ولد محمد جمیل یو۔کے گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر **46529** میں خلیل احمد ناصر ولد ڈاکٹر نذیر احمد پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان یو۔کے مالیتی -/185000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1180 پاؤنڈ ماہوار بصورت جاب + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان ولد فصل الرحمٰن یو۔کے گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منورہ چوہدری یو۔کے

مسل نمبر **46530** میں سہیل احمد چوہدری ولد کرامت اللہ چوہدری قوم جٹ پیشہ انجینئر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت سیلف ایمپلائیڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان ولد شمیم احمد خان یو۔کے گواہ شد نمبر 2 Din Mohammad ولد میاں جان محمد

مسل نمبر **46531** میں نسیم احمد ڈار ولد میجر مبارک احمد ڈار قوم ڈار عمر 53 سال بیعت 2004ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 500 مربع گز واقع اسلام آباد پاکستان مالیتی -/9000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/520 پاؤنڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احم ڈار گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد عبدالکریم یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار یو۔کے

مسل نمبر **46532** میں حبۃ الوحید بنت اصغر جاوید احمد قوم بٹر جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً مالیتی 269/56 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 حافظ انس احمد ملک وصیت نمبر 27665 گواہ شد نمبر 2 ناصر خان ولد عبدالمالک خان کینیڈا

مسل نمبر **46533** میں بشریٰ تسنیم زوجہ چوہدری ولایت خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/1100 کینیڈین ڈالر۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔3۔ رہائشی مکان واقع کیلگری مالیتی -/240000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر -/160000 ڈالر بینک قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ تسنیم گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ولایت خان خاوند موصیہ

مسل نمبر **46534** میں طاہرہ قیصرہ زوجہ قیصر سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8-75 تولہ مالیتی -/1312-50 کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ قیصر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد انصاری وصیت نمبر 13086 گواہ شد نمبر 2 قیصر سلیم خاوند موصیہ

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔" (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

درخواست دعا

☆ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش تحریر کرتے ہیں۔ میرے والد محترم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ محرر بلدیہ ربوہ کافی عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں باوجود علاج کے نظر بہت کمزور ہے اور کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ سے نوازے۔آمین

اعلان داخلہ

☆ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد ڈیپارٹمنٹ آف زوآلوجی نے ایم فل ایوننگ سیلف سپورٹنگ پروگرام ان زوآلوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 جون 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 11 جون 2005ء کو ہوگا۔مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 17 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
:212399
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور کلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔مئی 2005ء

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:06

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں شہدائے احمدیت کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔ اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت شہادت شہداء کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہوں گے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔ شہداء کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن

احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

فون و فیکس: 213238

ای میل:

Secretary@tahirfoundation.org

info@tahirfoundation.org

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

نرسری کی سہولیات

گملہ جات، ہینگرز کی خوبصورت ورائٹی، مٹی و پلاسٹک کے گملے مختلف ڈیزائن اور سائز میں دستیاب ہیں۔ اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ گھاس لگوانے، خوبصورت لان تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ گھاس، باڑ وغیرہ کی کٹائی اور سپرے کروانے کا بھی انتظام ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان رنبہ، کسی، کٹر وغیرہ نیز گرین کپڑا خریدنے اور لگوانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔

سایہ دار، پھل دار، پھول دار پودے اور خوشبودار و پھولدار خوش نما باڑیں اور بیلیں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے جو آپ کے اردگرد کے ماحول کو خوش نما بنادیں گے۔

تازہ پھولوں سے تیار ہار، گجرے، بوکے، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ)

تقریب آمین

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پوتے ابتسام احمد راویل واقف نو اور میری نواسی ربا عندلیب کی تقریب آمین مورخہ 24۔اپریل 2005ء کو باب الابواب ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب آمین میں محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ہر دو بچوں کو قرآن کریم کے تمام احکام پر عمل کرنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج ۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V ۔گیزر۔ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:ucpak@hotmail.com

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین ۔بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

ماشاء اللہ روم کولر اینڈ گیزرز
فین اور بلور + ڈکٹ والے کولر سپیڈ موٹر کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔
سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نز د اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
Mob- 0300-9477683-042-5153706

ڈیلر:۔فریج، ائیر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہونگے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

Open Land in Acres in Gawader Residential and Industrial Area.
الفضل اسٹیٹ
لاہور
ہیڈ آفس کالج روڈ نز د اکبر چوک ٹاؤن شپ۔لاہور
042-5156244-5124803
چیف ایگزیکٹو۔ناصر احمد
0300-4026760
کراچی
برانچ آفس
آفس نمبر 2 فلک ناز ہائیٹس بالمقابل جناح ٹرمینل مین شاہراہ فیصل کراچی
0301-4433289
گوادر
گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
گوادر
ائیر پورٹ روڈ نز د مدرسہ قاسمیہ گوادر
0300-4597308

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا قدیر احمد حفیظ احمد

ڈیلر
Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
SuperAsia` Success,kentex
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ائیر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا مقصود وائے ساجد (سابق ریجنل سیلز منیجر Pel)
فون 5124127-5118557-0300-4256291

ZAHID ESTATES
Builders & Developers(Regd)
Chief Executive: Dr. Ch. Zahid Farooq 0300-8458676
Deals in all sort of lands,Banglows & Plots Specially GAWADAR
Head Office: 10-Hunza Block, Main Boulevard Allama Iqbal Town, Lahore 042-7441210 0333-4672162
Branch Office: 41-Gole plaza, Ground Floor Y-Block, DHA, Lhr. 042-5740192Fax:042-5744284 Mob:0300-8423089
Gawadar Office: Office#8,Rauf Complex, Sirt-u-Nabi Chowck, Near PIA Office, Airport Road, Gawadar 0300-8458676
www.zahidestates.com.pk * Email:zanfa119@hotmail.com

CPL-29FD